ڈائریکٹر میڈیا سندھ پولیس، سندھ

فون 99212639

چوبیس گھنٹوں کے دوران 40 ملزمان گرفتار اسلحہ و منشیات برآمد

کراچی 13 جون 2013ء۔ کراچی پولیس نے چوبیس گھنٹوں کے دوران 47 چھاپہ مار کارروائیوں میں مفرور اشتہاری ملزمان سمیت قتل، ڈکیتی، رہزنی، اغواء، بھتہ طلبی میں ملوث 40 ملزمان کو گرفتار کرکے آٹھ کی تعداد میں مختلف قسم کے ہتھیار برآمد کرلیے۔

تفصیلات کے مطابق تھانہ سرجانی نے قتل کیس میں ملزم ارشد احمد ولد محمد جمیل جیکسن پولیس نے بھتہ طلبی میں ملوث تین ملزمان، تھانہ نیوکراچی نے اغواء میں ملوث چار ملزمان جبکہ شاہراہ فیصل پولیس نے ڈکیتی رہزنی میں ملوث دو ملزمان کو گرفتار کیا۔ علاوہ ازیں پولیس نے دیگر کارروائیوں میں دو مفرور اشتہاری ملزمان کو گرفتار کرکے ساتھ ساتھ اسلحہ، منشیات، نارکوٹکس، بلیک اور دیگر مختلف دفعات کے تحت 23 ملزمان کو گرفتار کیا۔

ترجمان سندھ پولیس کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران شہر میں گیارہ افراد ہلاک جبکہ سات زخمی ہوئے۔

تفصیلات کے مطابق ٹارگٹ کلنگ میں دو، اندرونی جھگڑے میں دو جبکہ نامعلوم وجوہات کے باعث سات افراد ہلاک ہوئے۔

اسی طرح دیگر واقعات میں ڈکیتی میں مزاحمت پر ایک، ذاتی تنازعہ پر دو، اندھی گولی لگنے سے ایک جبکہ نامعلوم وجوہات پر تین افراد زخمی ہوئے۔

+

ڈائریکٹر میڈیا سندھ پولیس آفس

فون 99212639

آئی جی سندھ:۔ ہائی ویز جرائم کے خلاف مشترکہ حکمت عملی کے تحت تمام تر اقدامات اٹھائے جائیں

کراچی 13 جولائی 2013ء۔ اضلاع کی پولیس تھانہ جات کی سطح پر دستیاب افرادی قوت اور وسائل کے مطابق بالخصوص قومی شاہراہوں پر جرائم کی روک تھام اور مسافروں کے تحفظ کے لیے ابتدائی ٹھوس لائحہ عمل پر مشتمل مشترکہ حکمت عملی کے تحت تمام تر اقدامات کو یقینی بنائے۔

انسپکٹر جنرل پولیس سندھ شاہد ندیم بلوچ نے میڈیا رپورٹس کے تناظر میں ہائی ویز پر مبینہ جرائم کے حوالے سے پولیس کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تمام ڈی آئی جیز متعلقہ پولیس رینج میں آنے والی ہائی ویز پر قائم پولیس چیک پوسٹوں پر پولیس ڈپلائمنٹ اور دستیاب سہولتوں بالخصوص اسلحہ و کمیونیکیشن آلات کا جائزہ لیتے ہوئے ہائی ویز پیٹرولنگ، پکٹنگ اور نگرانی کے جملہ امور کے لیے متعلقہ ایس ایس پی کو نہ صرف پابند کریں بلکہ روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ بھی طلب کریں۔

انہوں نے کہا کہ ہائی ویز سے منسلک اضلاع کی پولیس متعلقہ حدود میں سراغ رسانی، نگرانی اور ایڈوانس انٹیلی جنس کلیکشن نظام کو مزید موثر اور مربوط بنائیں تاکہ ہائی ویز اور دیگر جرائم میں ملوث عناصر اور انکے گروہوں کے خلاف سخت ایکشن کے ساتھ ساتھ انکی ممکنہ پناہ گاہوں کو بھی ختم کیا جاسکے۔

#